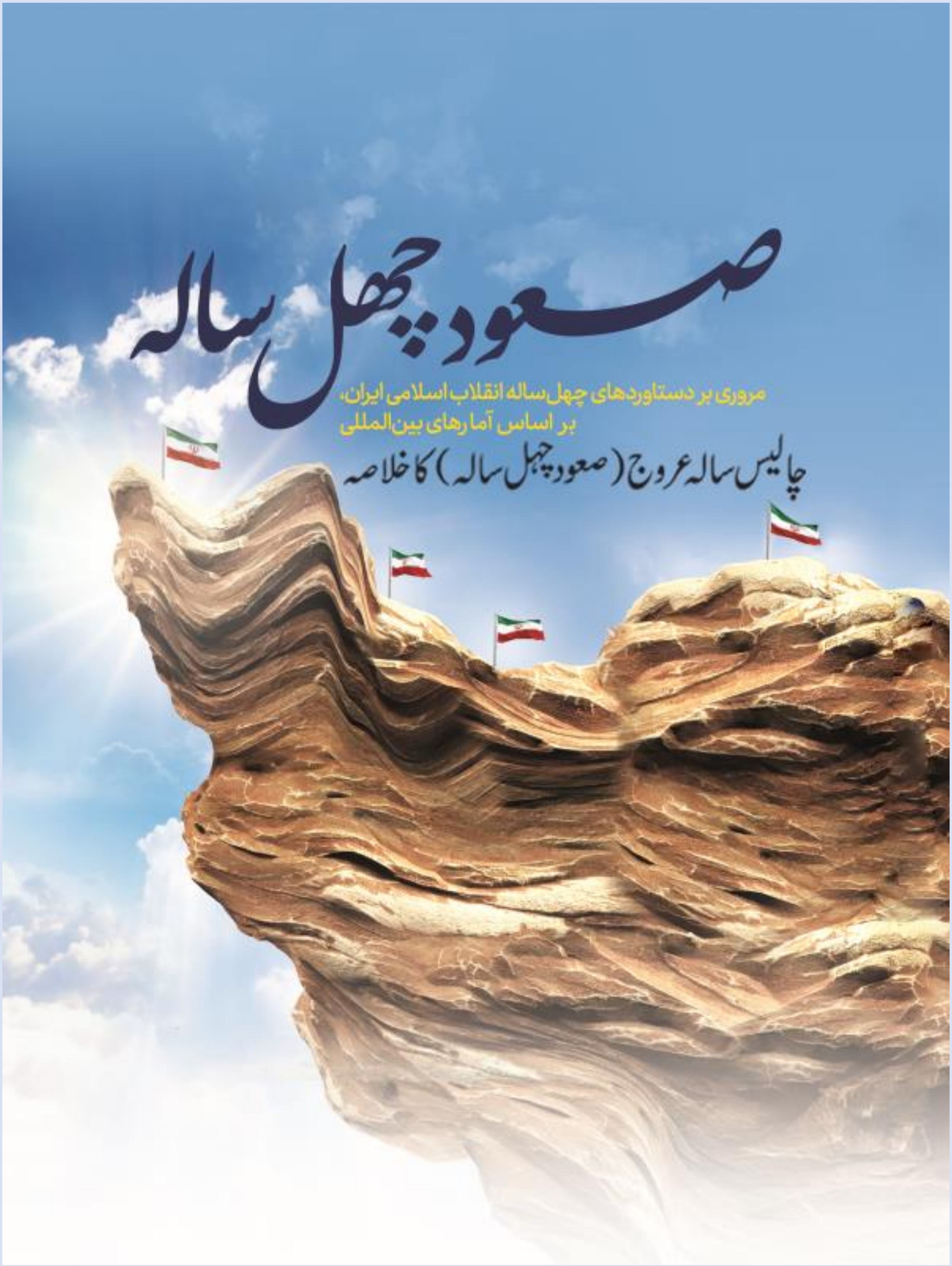
صعود چهل ساله
مروری بر دستاوردهای چهل‌ساله انقلاب اسلامی ایران،
بر اساس آمارهای بین‌المللی
چالیس سالہ عروج (صعود چہل سالہ) کا خلاصہ

صعود چہل سالہ(40 سالہ عروج) کا خلاصہ

" چالیس سالہ عروج "ایران میں شائع ہونے والی ایک اہم کتاب ہے اس کتاب میں انقلاب اسلامی کے بعد کے چالیس سالوں میں اسلامی جمہوریہ ایران نے انصاف، آزادی، آزادی، روحانیت، خواتین کی عزت، جمہوریت، عوامی فلاح و بہبود سمیت دیگر شعبوں میں جو اہداف حاصل کئے ہینان کے بارے میں قابل اعتماد بین الاقوامی ذرائع جیسے اقوام متحدہ، ورلڈ بینک، ورلڈ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن، اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے دفتر اور دیگر معتبر ذرائع سے جاری اعداد و شماراورحوالاجات در ج ہیں۔

اس کتاب کے اہم موضوعات میں انقلاب کے بعد کے اقدامات، انقلاب کے بعد حاصل ہونے والے اہداف اورکامیابیوں کے بارے میں مکمل اوردرست بین الاقومی اعداد و شمار اوراسلامی انقلاب سے پہلے اور بعد کے کاموں کا تفصیلی موازنہ پیش کیا گیا ہے تاکہ اسلامی انقلاب کی سرگرمیوں کے بارے میں بہتر طور پر آگاہ کیاجاسکے۔

"کتاب صعود چہل سالہ" (چالیس سالہ عروج)انقلاب اسلامی کی کامیابیوں کے بارے میں لکھی گئی اہم کتابوں میں سے ایک ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی انقلاب اسلامی کی کامیابیوں کے بارے میں جستجواورتحقیق کرنے والوں کو ضرورت تھ

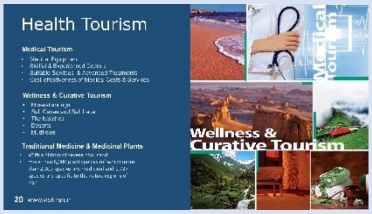

پہلا حصہ: آزادی

	انقلاب سے پہلے	انقلاب کے بعد
۱۔ عہدیداروں کے انتخاب میں آزادی	کلیدی عہدوں پر تعیناتی اورتقرری میں امریکی مداخلت	عوامی رائے کے ذریعے عہدیداروں کا انتخاب
۲۔ فوجی آزادی	زیادہ قیمت پر فوجی ساز وسامان کی خریداری اورقیادت کی اجازت کے بغیر غیر ملکیوں فوجیوں کاایرانی فوجی تنصیبات پر قبضہ	دفاع مقدس میں کامیابی،33روزہ جنگ اور22روزہ داعشی فتنہ کی سرکوبی میں کامیابیاں
۳۔ معاشی آزادی	ایران غیرملکی تاجروں کے لئے ایک دسترخوان میں تبدیل ہوگیا تھا	پٹرولیم مصنوعات کی برآمد میں 93فیصد سے 63فیصد تک کمی
۴۔ ثقافتی آزادی	امریکہ اورمغرب کی ثقافت کی بطوراعلی ثقافت کے طورپرتعارف	اپنی اصل قومی اور مذہبی ثقافت پر مکمل بھروسہ

دوسرا حصہ:سماجی انصاف کو پھیلاو

ورلڈ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق،1360سے 1393کے سالوں کے دوران 6سے7تک سے اب تکGini Coefficientکو کم کرنے میں کامیاب رہا ہے، جبکہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک میں اضافہ کا رجحان رہا ہے۔

غربت:

عالمی بینک نے ایران کو اوسط آمدنی سے زیادہ آمدنی والے ممالک کے گروپ میں شامل کیا ہے اور اس بینک کی دستاویزات کے مطابق پہلوی دورے کے دوران ایران کی 46 فیصد آبادی غربت پر مشتمل تھی ورلڈ بنک کی حالیہ رپورٹ اوراعداد و شمارکے مطابق 1986ء سے 2014ء غربت کی شرح مینمسلسل کمی آئی ہے۔

تیسرا حِصہ :سماجی معاملات میں توسیع

فوڈ سکیورٹی	مناسب تعلیم	صحت	پینے کے صاف پانی تک رسائی
محصولات کی پیداوار میں چار گنا سے زیادہ اضافہ	میٹرک تک تعلیم میں دوگنا اضافہ	لوگوں کی اوسط عمر 50سے بڑھ کر 75سال ہوگئی ہے	96فیصد عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی

فوڈ سکیورٹی	مناسب تعلیم	صحت	پینے کے صاف پانی تک رسائی
محصولات کی پیداوار میں چار گنا سے زیادہ اضافہ	میٹرک تک تعلیم میں دوگنا اضافہ	بچوں کی شرح اموات میں فی 1000ہزار 120میں سے 15تک کمی	پہلوی دورمیں 51فیصد شہری آباد اور30فیصد دیہی آبادکو پانی تک رسائی حاصل تھی
مرغی کے گوشت میں 10گنا اضافہ	یونیورٹی سے فارغ التحصیل ہونے والے افراد کی تعداد میں 10گنا اضافہ	خودکشی کی شرح میں نمایاں کمی	عالمی سطح پر پینے کے صاف پانی تک رسائی کے حامل ملکوں میں ساتویں درجہ حاصل ہے
فی کس روزانہ پروٹین کی فراہمی میں اضافہ		دماغی بیماری میں کمی	
فی کس روزانہ فراہم کی جانے والی کیلوریز میں اضافہ		ڈاکٹرونکی تعداد میں 6گنا اضافہ	
فی کس گوشت کی فراہمی میں 1.5 گنا سے زیادہ اضافہ			

بجلی کی دستیابی	ایندھن تک رسائی	وسائل کی فراہمی	ہیومن ڈویلپمنٹ انڈیکس
100فیصد آباد کو بجلی میسر ہے	گیس کی فراہمی میں خاطر خواہ اضافہ	لینڈ لائن ٹیلی فون صارفین میں 16 فیصد سے زیادہ اضافہ	40سال کے دوران ہیومن ڈویلپمنٹ انڈکس میں 60درجہ افزائش
100فیصد دیہی آباد کو بجلی میسر ہے جبکہ پہلوی دورمینصرف 16فیصد آبادی کو بجلی میسرتھی	دنیا میں سستہ ترین پٹرول والے ممالک میں ایران دوسرے نمبر پر	90فیصد افراد کو موبائل فون کی سہولت میسرہے	گزشتہ 40 سالوں میں انسانی ترقی کی شرح میں پہلا مقام
سستی بجلی کے حامل ملکوں میں ایران تیسرے درجے پر فائز ہے	دنیا میں سستاترین ڈیزل والے ممالک میں ایران تیسر ے نمبرپر	60فیصد افرادکو انٹرنٹ تک رسائی حاصل ہے	
		مفت ٹیلی ویژن نشتریات	

چوتھا حصہ:عزت اور اختیارات

فوجی طاقت: ہیومن فورس (تربیت یافتہ اور اعلی حوصلے کے ساتھ تربیت یافتہ)

جدید آلات اوران کی اندرون ملک پیداوار

علاقائی اتھارٹی، خطے کا پہلا فوجی اور سیکورٹی مقا

پانچواں حصہ:نفراسٹرکچر میں بہتری

نقل و حمل کا میدان		
ریلوۓ لائینز	ایئر لائنز	سڑکیں
دنیا کی ریلوے لائنوں کی درجہ بندی میں 12 نمبر	ایئر لائنز کے ذریعے منتقل ہونے والے مسافروں کی تعداد میں 25 گنا اضافہ	ملک کی سڑکوں کی لمبائی 4.4 گنا اضافہ
دنیا کی ریلوے لائنوں کی نقل و حمل کی درجہ بندی میں 25 نمبر	ایئر لائنز کے ذریعے سامان کی نقل و حمل میں 18 گنا اضافہ	دیہی سڑکوں میں 12.5 گنا اضافہ
		ملک میں شاہراہونمیں 8 گنا اضافہ

سائنس اور ٹیکنالوجی
دنیا میں علمی ترقی میں پہلی پوزیشن نینو سائنس میں دنیا میں 58ویندرجے سے 16ویں نمبر پر ترقی فضائی اور خلائی علوم میں، دنیا میں 45ویں پوزیشن سے 11ویں نمبر پر ترقی بائیو کیمسٹری اور مالیکیولر کے علوم میں 54 سے 17 تک ترقی علم فیزک میں دنیا میں 56ویںسے 13ویں نمبر پرترقی ریاضی کی سائنس میں دنیا میں 47ویں سے 13ویں نمبر پر ترقی جینیات اور سٹیم سیلز کی سائنس میندنیا میں دوسرے نمبر پر فارماسیوٹیکل سائنسز میں دنیا میں 49 سے 11 تک ترقی دنیا مینئئی ایجادات کے رجسٹریشن کی تعداد میں 38 ویں نمبرسے 7 ویں نمبرپر ترقی

توانائی کے شعبے میں ترقی
توانائی پیدا کرنے والے ممالک میں درجہ 6 توانائی کی فراہمی کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنا ایران میں فراہم کی جانے والی فی کس توانائی یورپی ممالک کے برابر ہے خام تیل کی پیداوار میں کمی ریفائنری مصنوعات کی پیداوار میں اضافہ عالمی سطح پر گیس کی پیداارمیں 6 سے 3 نمبر پر ترقی توانائی کے علم میں دنیا میں 55 ویں سے 12 ویں نمبر پر ترقی جوہری توانائی کی علم میں دنیا میں 77ویں رینک سے 12ویں نمبر پر ترقی قابل تجدید توانائی کے علم میں خطے میں 6 سے 1 نمبر پر ترقی

صنعت کے میدان میں ترقی
دنیا میں اسٹیل کی صنعت میں 30 سے 12 کے درجے پر ترقی سیمنٹ کی پیداوارمیں 4 نمبرپر ترقی دنیا میں گاڑیوں کی پیداوار کی صنعت میں 16 ویں نمبر پر ترقی کارگو اور مسافر گاڑیوں کی پیداوار میں دنیا میں صفر سے 19 ویں نمبر پر ترقی

چھٹاحصہ: روحانی ترقی

حکومت پھلوی ---- ھدف: بے حیائی، بدعنوانی اور عصمت فروشی کا فروغ

جمہوری اسلامی ---- ھدف: خالص اسلامی قوانین کا فروغ

ساتواں حصہ:خواتین کی عزت

خواتین کی ناخواندگی کی شرح میں خاطر خواہ اضافہ، پرائمری، سیکنڈری اور یونیورسٹی کی تعلیم میں لڑکیوں کا پہلا درجہ اور خواتین یونیورسٹی پروفیسرز کی تعداد میں اضافہ

کھیل کے میدان میں خواتین کی شمولیت		
موضوع	قبل ازانقلاب اسلامی	بعد از انقلاب اسلامی
فعال شعبے	7 شعبے	38 شعبے
فعال کوچز	9 نفر	35000 نفر
فعال ریفری	7 نفر	16000نفر
ورزشی مخصوص میدان	8 ورزشی میدان	30ورزشی میدان

خواتین کی متوقع عمر میں 7/57 سال سے 1/77سال تک اضافہ

خواتین اور مرد ماہرین کے تناسب15% سے 40% اورخصوصی ماہرین کے تناسب9%سے 30% اضافہ

خواتین میں ماہر ڈاکٹروں کی تعداد 16 فیصد سے بڑھ کر 98 فیصد ہو گئی

بچے کی پیدائش میں خواتین کی شرح اموات میں 90 فیصد کمی

آٹھواں حصہ : آزادی اور جمہوریت

تعداد انتخابات	قبل ازانقلاب اسلامی	بعد از انقلاب اسلامی
تعداد انتخابات	صرف قومی کونسل	8 نوع انتخابات
لوگوں کی انتخابات میں شرکت کی شرح	1384_2,800,000نفر	1387میں20,000,000نفر

نواں حصہ:اسلامی انقلاب کے اہداف کو مکمل طور پر حاصل نہ کرنے کی وجوہات

طبیعی رکاوٹیں: اعلیٰ مقاصد حاصل کرنے میں وقت لگتا ہے۔

بیرونی رکاوٹیں: ملک کے نظام کے ساتھ دشمنوں کا ہمہ جہت دشمنی، جیسے بغاوت اور 8 سالہ جنگ، ثقافتی یلغار، سائنسدانوں کی نقل و حرکت پرپابندی ، لوگوں میں مایوسی پھیلانا اورانہیں بغاوت پر اکسانے کی پوری کوشش۔

اندرونی رکاوٹیں: انقلاب کے نظریات پر حکومتوں کی سنجیدہ توجہ کا فقدان

ملکی نظم و نسق میں فکری کمزوری، نوجوانوں پر انحصار کا فقدان، تعیش پرستی اوراشرافیہ گرایی، کرپشن کے خلاف جنگ میں سنجیدہ اقدامات کا فقدان، سیاسی دھڑے بندی، اور انصاف کی فراہمی میں رکاوٹ